محرم الحرام میں سلائی کرنے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ محرم الحرام کے مہینے میں سلائی کرنا کیسا؟ ہمارے یہاں کہا جاتا ہے کہ 10 محرم تک کپڑا سلائی نہیں کرنا چاہیئے۔

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دیگر مہینوں کی طرح پورے ماہ محرم الحرام میں بھی کپڑے سلائی کرنا، جائز ہے، خواہ پہلے عشرے میں کرے یا کسی اور دن، شریعتِ مطہرہ نے اس سے منع نہیں فرمایا، جو منع کرتا ہے، شریعت پر جھوٹ باندھتا ہے، اور محرم کی وجہ سے سلائی نہ کرنا سوگ ہے اور سوگ حرام ہے۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا کہ "کیا فرماتے ہیں علمائے دین وخلیفہ مرسلین مسائل ذیل میں: (۱) بعض سنت جماعت عشرہ ۱۰ محرم الحرام کو نہ تو دن بھر روٹی پکاتے ہیں اور نہ جھاڑو دیتے ہیں کہتے ہیں کہ بعد دفن تعزیہ روٹی پکائی جائے گی۔ (۲) ان دس دن میں کپڑے نہیں اُتارتے ہیں۔ (۳) ماہ محرم میں بیاہ شادی نہیں کرتے ہیں۔ (۴) ان ایّام میں سوائے امام حسن وامام حسین رضی اللہ تعالی عنہما کے کسی کی نیاز فاتحہ نہیں دلاتے ہیں، آیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ اس کے جواب میں آپ علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا: "پہلی تینوں باتیں سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے، اور چوتھی بات جہالت ہے ہر مہینہ ہر تاریخ میں ہر ولی کی نیاز اور ہر مسلمان کی فاتحہ ہو سکتی ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ 488، رضا فاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4007

تاریخ اجراء: 14 محرم الحرام 1447ھ/10 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net